سوال

(63) زکوٰۃ کا عشر کا کتنا نصاب ہے   الخ۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوٰۃ کا عشر کا کتنا نصاب ہے۔ خرچ معاملہ حصہ ادا کرنے کے بعد نکالنا چاہیئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ کا نصاب ہر مال پر الگ الگ ہے، چاندی کا الگ، سونے کا الگ۔ اسی طرح غلہ کا عشر بھی ہر جنس کا الگ الگ ہے۔ عشر یا نصف عشر سارے مال سے نکلے گا، خرچ کا لحاظ کر کے اس میں کمی جائز ہے، مگر نکلے گی، سارے سے بحکم وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ''یعنی کاٹنے کے روز خدا کا حق ادا کیا کرو۔'' واللہ اعلم (اہل حدیث فروری ۴۶ئ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۶۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 144